© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

نعت

سارے عالم میں ترے حسن کا شہرہ دیکھوں
دل کی ٹھنڈک کے لئے گنبدِ خضریٰ دیکھوں

جس طرح تجھ پہ رہا لطفِ خدا کا سایا
یوں ہی دنیا پہ ترے لطف کا سایا دیکھوں

اس لئے تیری محبت میں ہے مر جانے کا شوق
روزِ محشر میں ترے حسن کا جلوہ دیکھوں

جسمِ اطہر کی وہاں ہو گی یقیناً خوشبو
اس لئے مجھ کو تڑپ ہے کہ مدینہ دیکھوں

نعت لکھنے کا کیا جب بھی ارادہ میں نے
عرش سے اپنے تخیل کو میں بالا دیکھوں

چاند کو دیکھ کے فرمایا تھا صدیقہؓ نے
چاند پھیکا لگے جب آپ کا چہرہ دیکھوں

جب بھی پڑھتا ہوں مصائب میں نبی کے کاشف
درد سے پھٹتا ہوا اپنا کلیجہ دیکھوں

نہیں ہے ختمِ رسل کا زماں مکاں میں مثیل
وجود ان کا ہے دونوں جہاں کی غرض و دلیل
جہاں میں اسمِ محمد کا فیض ہے سب پر
شعور و عقل و خرد میں ہے ذات ان کی دخیل
ملا ہے عشقِ محمدؐ سے دلبروں کو عروج
ہیں عکسِ روئے منور سے سب حسین و جمیل
ملی ہیں دونوں جہانوں میں عظمتیں اس کو
کہ پائے خاک میں ان کے ہوا جو جا کے قتیل
ہمیشہ فاش ہوئے ان سے راز وہ سب پر
کہ روح جن کے نہ ہونے سے ہوگئی تھی علیل
شعور ان سے بشر کو ہے رفعتوں کو ملا
وگرنہ ہو ہی گیا تھا یہ ظلمتوں میں نزیل
دیا ہے حسن و لطافت کو مہبطِ انوار
بنا کے قدرتِ حق نے وجود ان کا جمیل
نہیں حبیب سوا ان کے چارہ گر کوئی
وہی تو روزِ قیامت سبھی کے ہوں گے وکیل

ابن انیس حبیب الرحمٰن لدھیانوی
(مہتمم جامعہ ملیہ، فیصل آباد)

© rasailojaraid.com